ہرمند / مہتابستان کی مجلسِ شوریٰ کے سالانہ اجلاس کا آغاز، وزیرِ خزانہ کا بجٹ پیش

وزیرِ خزانہ کی تقریر کے دوران اپوزیشن بینچوں سے شدید احتجاج، کئی ارکان کی تقریر میں رکاوٹ، اسپیکر کی وارننگ

نمائندۂ خصوصی / ہرمند

ہرمند / مہتابستان کی مجلسِ شوریٰ کے سالانہ اجلاس کا آغاز جمعرات کے روز ہوا جس میں وزیرِ خزانہ نے مالی سال 2021ء کے لیے 1 کھرب 18 ارب روپے کا بجٹ پیش کیا۔ اجلاس کا آغاز دوپہر 2 بجے ہونا تھا، تاہم اپوزیشن بینچوں سے احتجاج کے باعث تقریر تقریباً 3 گھنٹے تاخیر سے شروع ہو سکی۔ اجلاس کے آغاز پر ہی اپوزیشن رکن نے کھڑے ہو کر نعرے لگائے اور بجٹ کی کاپیاں لہرائیں، جس کے بعد اسپیکر کو اجلاس کی کارروائی کچھ دیر کے لیے معطل کرنا پڑی۔

وزیرِ خزانہ نے اپنی تقریر میں کہا کہ ’’ہم نے ایسا بجٹ پیش کیا ہے جس میں عوام پر کوئی نیا بوجھ نہیں ڈالا گیا، بلکہ ترقیاتی منصوبوں کے لیے مختص رقم میں 12 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مالی سال میں معیشت کو کورونا وبا کے شدید اثرات کا سامنا رہا، تاہم اس کے باوجود ترقی کی شرح 3.4 فیصد رہی، جو خطے کے کئی ممالک سے بہتر ہے۔ ’’ہم نے کسانوں کو کھاد پر دی جانے والی سبسڈی 40 ارب روپے تک بڑھائی ہے، اور یہ رقم براہِ راست ان کے بینک اکاؤنٹس میں منتقل کی جائے گی۔‘‘

اپوزیشن رکن اور سابق وزیرِ خزانہ نے بجٹ کو ’’عوام دشمن‘‘ قرار دیتے ہوئے کہا کہ بجلی اور گیس کے نرخ میں اضافے کے بعد یہ بجٹ مہنگائی کا نیا طوفان لائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’حکومت نے آئی ایم ایف کے دباؤ میں آ کر عوام کی کمر توڑ دی ہے، اور ہم ایسے بجٹ کو کبھی قبول نہیں کریں گے۔‘‘ اسی دوران اپوزیشن کے کئی ارکان نے بجٹ کی کاپیاں پھاڑ کر فضا میں اچھالیں، جس پر اسپیکر نے انہیں ایوان سے باہر جانے کا حکم دیا۔

اجلاس کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ ان کی جماعت بجٹ پر تفصیلی بحث میں حصہ لے گی اور متعدد ترامیم پیش کرے گی، تاہم ایوان سے واک آؤٹ کا فیصلہ فی الحال نہیں کیا گ